اداریہ

روزمرہ کی زندگی میں حرام اشیاء کا استعمال

نارتھ امریکہ خصوصاً کینیڈا میں حلال گوشت اکثر محافل میں موضوع بحث رہتا ہے' مسلمانوں کو بڑی فکر لاحق رہتی ہے کہ ٹورانٹو کے قصائی کہاں گائے ذبح کرتے ہیں اور کونسا قصائی ایک ایک مرغی خود ذبح کر کے فروخت کرتا ہے۔ یہی مسلمان جب پاکستان کے مذبح خانے جاتے ہیں اور جس طرح وہاں قصائی ذبح کرتے ہیں تو باتیں نہیں بناتے' ان کا کہنا ہوتا ہے کہ وہ تو مسلمان ملک ہے' وہاں کا قصائی کہتا ہے جی میری چھری پر مولانا صاحب نے پڑھ دیا تھا اب اللہ اکبر کہنے کی ضرورت باقی نہیں رہی، گائے کو گالیاں نکالتے گرانا عام ہے چلئے یہ تو ہوئی حلال گوشت کی شکایت' اب آیئے ان روزمرہ کی اشیاء کی جانب جو ہم روز استعمال کرتے ہیں اور جن میں حرام اجزاء شامل ہیں مگر یا تو ہم جاننا نہیں چاہتے یا جانتے بوجھتے ہوئے بھی استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اب تو دنیا بھر کی پراڈکٹس پر استعمال کیئے گئے اجزاء کی فہرست ہوتی ہے' کچھ کوڈز بھی ہوتے ہیں مگر عام طور پر حلال حرام کی تمیز کی جاسکتی ہے اور بچا جاسکتا ہے۔

شیخ سعدی نے پیاز کے بارے میں کہا تھا کہ اگر پیاز میں تیزی نہیں ہوتی تو سیب کے بھاؤ فروخت ہوتی، پیاز کے بے شمار فوائد ہیں مگر اپنی تیزی اور بدبو کے باعث سیب کا مقام نہیں پا سکی' بالکل اسی طرح دنیا کے ہر خطے کے فوائد بھی ہیں اور خرابیاں بھی۔ ہم پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کی شکایت کرتے ہیں، کرپٹ حکومت کا شکوہ کرتے ہیں، پانی کی نایابی کا ذکر کرتے ہیں' بجلی چلے جانے پر نالاں ہوتے ہیں' رشوت اور بے ایمانی کا ذکر کرتے ہیں مگر دیس کی مٹی کی بھینی بھینی خوشبو کا ذکر نہیں کرتے، محلے کی مسجد سے موذن کی خوبصورت آواز میں اذان کا ذکر نہیں کرتے، بارش میں نہانے کا ذکر نہیں کرتے، ہمارے ملک میں بے شمار خوبیاں ہیں انکا ذکر نہیں کرتے' بالکل اسی طرح ہم اس خوبصورت ملک کینیڈا میں رہتے ہیں جہاں نہ صاف ستھرے پانی کی کوئی کمی ہے نہ سیاستدان کرپٹ ہیں' نہ رشوت چلتی ہے اور نہ بے ایمانی' بجلی جانے کا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے اور نہ لوڈ شیڈنگ سننے میں آتی ہے مگر یہاں کے اپنے مسائل ہیں' بے راہ روی عام ہے، شرم وحیا نام کی چیز ڈھونڈنا پڑتی ہے جن اشیاء کو مسلمانوں کے لئے حرام قرار دیا گیا ہے وہ بآسانی دستیاب ہیں۔ بقول شخصے یہاں آپ کھل کے عیاشی کرسکتے ہیں **IT IS A FREE COUNTRY**، ہر چیز کی ایک قیمت چکانی ہوتی ہے' پاکستان کی ایک الگ قیمت ہے تو کینیڈا کی ایک الگ قیمت ہے۔

آپ کسی اسپتال یا ہیلتھ کیئر کی جگہ جایئے اندر داخل ہوتے ہی اپنے ہاتھوں کو جراثیم سے پاک کرنے کے لئے سینٹائز کرتے ہیں جس مائع کو اپنے ہاتھوں میں لگاتے ہیں اس میں 60 فیصد شراب (الکوحل) ہے' خون دینے جایئے یا بیماری کا پتہ لگانے کے لئے لیبارٹری میں خون دیجئے پہلے آپ کے ہاتھ پر الکوحل لگایا جائیگا۔ آپ کی کار بھی نشہ آور گیس لیتی ہے اس میں بھی 10 فیصد شراب ملی ہوتی ہے' آلو کے چپس میں بھی سوّر کی چربی کے اجزاء شامل کیئے جانے کی عام شکایت ہے' کھانسی کے لئے عام طور پر الکوحل ملی دوا استعمال کی جاتی ہے' بالوں میں لگانے والی کریم' شیونگ کریم' لپ اسٹک اور دوسری بیوٹی سپلائی میں بھی حرام اجزاء شامل ہیں۔ کینیڈا میں عام آدمی وٹامنز کھاتا ہے' ڈاکٹر 50-40 سال کے مریضوں کو ایک خاص وٹامن شروع کروادیتے ہیں، ذرا بوتل پر لکھے اجزاء کو غور سے پڑھیں آپ کو ان میں مسلمانوں کے لئے ممنوع اجزاء نظر آئیں گے۔

بچپن سے سنتے آئے ہیں کہ شراب کی ایک بوند سے 40 دنوں کی نماز ضائع ہوجاتی ہے اور حرام کے ایک لقمے سے ایمان میں کمزوری آتی ہے' حرام غذا کھانے سے دعائیں قبول نہیں ہوتیں' یہاں تو حالت یہ ہے کہ ہاتھوں میں حرام' سر میں حرام' بالوں میں حرام اور ہونٹوں پر حرام اجزاء کی آمیزش۔ دعا قبول ہونا تو دور کی بات ہے مسلمان مسلمان کا خون پی رہا ہے' دنیا بھر میں ذلیل وخوار ہورہے ہیں' مذہب کے ٹھیکے داروں سے بات کرو تو کہتے ہیں بھئی کیا کریں یہاں کا یہی رواج ہے' الکوحل کا کیا ہے وہ تو جلد ہی اُڑ جاتا ہے' ہاتھوں میں لگایا جراثیم مرگئے اور پھر الکوحل اُڑ گیا پھر ان ہی ہاتھوں سے کھانا کھالیا۔

ایک طبقہ یہ کہتا ہے کہ جی ہم نے تو حلال گوشت کے پیسے دیئے ہیں' قصائی جانے اور قصائی کا اللہ۔ کھانسی آرہی ہے اور بیماری میں تو سوّر کھانا بھی ٹھیک ہے' الکوحل کو دوا کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کوشش کرتے ہیں اب اگر کمبخت آلو کے چپسز میں بھی سوّر ملانے لگے ہیں تو اللہ ان کو سمجھے گا۔

ارے بھئی اب ہر کوئی بایوکیمسٹری تو جانتا نہیں جو ہر کوڈ اور ہر ٹرمینالوجی کو سمجھ جائے' اب ریڈیو پر سن لیا کہ اومیگا تھری اچھا ہے تو اچھا ہوگا' ہمیں کیا پتہ یہ کس بلا کا نام ہے۔ دیکھیں نا جی کوئی کہتا ہے رینالٹ ٹھیک ہے' کوئی کہتا حرام شے ہے' یہی پیپسن کیلئے کہتے ہیں' ہم تو بس اللہ پر بھروسہ کر کے کھالیتے ہیں' کیا کریں جی یہ کوئی مسلمان ملک تو ہے نہیں' ویسے تو جی اب پاکستان میں دنیا بھر سے اشیاء آتی ہیں وہاں کون پیپسن اور رینالٹ سمجھتا ہے' وہ لوگ تو کہتے ہیں یہ فارمولا ہوگا اس کا۔ چھوڑیں جی بس نماز پڑھو' روزہ رکھو اور اللہ سے دعا کرو ان چیزوں میں کیا رکھا ہے۔

شاید سب لوگ صحیح ہیں' ایک غیر مسلم ملک میں رہ کر باشریعت زندگی گزارنا، ان تمام حرام اشیاء سے پرہیز رکھنا' نگاہوں کو پاکیزہ رکھنا' رزق حلال کمانا اور گھر والوں کو کھلانا' تقویٰ کا حصول ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے' یہاں رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ خاص کرم نوازی کریں تو ہی ہدایت مل سکتی ہے' اللہ ہم سب پر رحم کرے (آمین)

کینیڈا کی قومی نمائش CNE

پچھلے 130 سالوں سے ٹورانٹو میں لیک شور کے نزدیک نمائش لگتی ہے' جو CNE یعنی کینیڈین نیشنل ایگزیبیشن کے نام سے معروف ہے جس کا معمولی سا شرح داخلہ ہے یعنی ایڈوانس میں 11 ڈالرز اور بعد میں 15 ڈالرز' اس طرح تمام رائڈز اور شوز میں جانے کے لئے صرف 33 ڈالرز ایڈوانس اور 45 ڈالرز بعد میں ہیں۔ یہ ٹکٹ کئی دوسری تفریح گاہوں سے کم ہے' ہر سال CNE کو پرکشش بنانے کے لئے نئے نئے ATTRACTIONS بڑھائے جاتے ہیں تاکہ آنے والوں کی دلچسپی قائم رہے اور یہی وجہ ہے کہ ہر سال ملین سے زائد لوگ CNE کا وزٹ کرتے ہیں۔ عام طور پر رائڈ کا ذکر آتے ہی یہ محسوس ہوتا ہے کہ بچوں کی تفریح گاہ ہے مگر ایسا نہیں ہے' CNE میں فوڈ ایریا میں تمام دنیا کے کھانے ملتے ہیں' تمام دنیا سے مرچنٹ اپنی اپنی پراڈکٹس لاکر یہاں فروخت کرتے ہیں' تماشا اور کثرت والے کھیل دیکھنے کو ملتے ہیں' اس سال تو امریکہ کے سابق صدر بل کلنٹن بھی CNE آرہے ہیں اگر آپ اب تک صرف سوچ رہیں ہیں تو ارادہ کر لیجئے یقین جانیں آپ بہت لطف اٹھائیں گے۔

Editor: Masood Khan,. Tel: (905) 454-5494 (905) 454-9797, Fax: (905) 454-3223, Email: mkhan@theeasternnews.com
WWW.EASTERNNEWS.CA BOX 144 STREETSVILLE, ONTARIO L5M 2B7
Pakistan Office: 504, Noman Tower, Marston Road, Off: M.A. Jinnah Road Karachi Ph: 2731492